میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 26 جمادی الاول، 1442ھ | 09/01/2021 | نمبر: 1442/41

پریس ریلیز

جمہوریت کی ناکامی اب عالمی سطح پر واضح ہو گئی ہے، صرف اللہ کی وحی پر مبنی خلافت کا نظام ہی مسلمانوں اور دنیا کو جمہوری نظام حکومت کے جبر سے نجات دلائے گا

امریکہ کے دارالحکومت میں امریکی صدر ٹرمپ کے حامیوں کی جانب سے کیپٹل ہل پر ہنگامہ آرائی نے جمہوری نظامِ حکومت کی ناکامی سب پر واضح کر دی ہے۔ ثناخوان تقدیس مغرب کہاں ہیں؟ کہاں ہیں وہ لوگ اور سیکولر حضرات جو ستر سال سے قوم کے کانوں میں ایک ہی راگ الاپ رہے ہیں کہ جمہوریت قوموں کو یکجا کرتی ہے، جمہوریت میں پُرامن انتقالِ اقتدار ہوتا ہے، جمہوریت سب کو برابر کے حقوق دیتی ہے، جمہوریت اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کرتی ہے، جمہوریت جنگیں نہیں کرتی، جمہوریت میں آزادی اظہار رائے سب کا حق ہے یا جمہوریت انسانی عقل کی معراج ہے؟ کیا یہ ہے انسانی عقل کی معراج جس کا تماشا لائیو ٹی وی سکرینوں پر دنیا نے جمہوری دنیا کے لیڈر امریکہ کے دارالحکومت میں دیکھا؟ کیا یہ ہے وہ پُرامن انتقالِ اقتدار؟ کیا یہ ہے وہ جمہوریت کا حُسن، جس کی تعریفیں ہمارے جمہوری دانشور ہر دن ٹی وی، اخبارات، اور چوک چوراہوں میں کرتے ہیں؟ کیا وجہ ہے کہ جمہوری دنیا کے بڑے ممالک میں تسلسل کے ساتھ نسل پرست حکومتیں اقتدار حاصل کر رہی ہیں؟ کیا وجہ ہے کہ امریکہ کے افریقی نسل سے تعلق رکھنے والے شہری کو گردن پر گھٹنا رکھ کر مار دیا جاتا ہے لیکن سفید فام شہریوں کے سامنے یہی پولیس بھیگی بلی بن جاتی ہے؟ عمران خان اور پی ڈی ایم ہمیں اِس امریکی جمہوریت کے قصیدے سناتے ہیں یا بھارت کی جمہوریت کے جہاں مسلمانوں کا منظم طریقے سے استحصال ہو رہا ہے؟ یا وہ جدید جمہوریت کے بانی فرانس کی جمہوریت کے گرویدہ ہیں جس سے مسلمان خواتین کے چہرے پر موجود چھ انچ کے کپڑے کا نقاب کا ٹکڑا تک برداشت نہیں ہوتا؟

حقیقت میں جمہوریت اقلیتوں کو اکثریت کی خواہشات کا غلام بنا دیتی ہے، اس لیے ہر جگہ جمہوریت میں اقلیتوں کا منظم استحصال کیا جاتا ہے، اور جب یہ نظام ترقی کرتا ہے تو بالآخر ایک چھوٹے سے اشرافیہ کے ٹولے کو اکثریتی عوام کے وسائل پر قابض ہونے کا قانونی موقع مل جاتا ہے۔ مقبولیت کی مقابلہ بازی میں جمہوریت میں سیاسی لیڈروں اور حکمرانی کے خواہشمند لوگوں کیلئے نسل پرستی یا قوم پرستی جیسی عصبیتوں کو اپنانا بالکل عام سے بات ہے کیونکہ مقبولیت پرستی ہی اقتدار تک پہنچنے کا راستہ ہموار کرتی ہے۔ جمہوریت کے ذریعے مغرب نے مذہب سے نجات حاصل کی، اور یہی اس کا خمیر ہے جس کے باعث یہ آزادیوں کے تصور کے ساتھ مسلم معاشروں کو اللہ کی حدود و قیود سے آزاد کرتا ہے تاکہ عوام کو ایک اللہ کے بجائے ایک چھوٹے سے حکمران ٹولے کا غلام بنایا جاسکے اور عوام کے ان حقوق کو پامال کیا جاسکے، جس کی شریعت کی موجودگی میں پامالی کا تصور محال ہے۔ مسلم معاشرے میں مغربی سوشل سائنسز پڑھنے والی اشرافیہ مغربی ترقی سے مرعوب ہو کر ان کی ارتقائی سوچ کو انسانی عقل کی معراج گردانتی ہے، جبکہ دراصل یہ ترقی 'تیسری دنیا' کے وسائل کی لوٹ کھسوٹ کا نتیجہ ہے، جس میں جمہوریت اور آمریتیں مغربی استعمار کا راستہ ہموار کرتیں ہیں۔ پس جو جمہوریت صدیوں کے نفاذ کے بعد بھی مغرب کے لوگوں کو حقوق نہ دے سکی، وہ بھلا مسلم معاشروں کو کیا دے پائے گی!!!

جمہوریت کا نسل پرستانہ، قوم پرستانہ اور اکثریت کے نام پر اشرافیہ پسندانہ مکروہ چہرہ ہر عقل و شعور رکھنے والے شخص پر بے نقاب ہو چکا ہے۔ واشنگٹن کی گلیوں میں ہونے والا تماشا صرف اس کی ایک جھلک ہے۔

یقیناً جمہوریت کی ناکامی ایک لازمی امر ہے کیونکہ جمہوریت انسانی عقل کو قانون سازی کا منبع اور حاکمیت اعلیٰ تفویض کرتی ہے جبکہ قانون سازی کا اختیار اور حاکمیت اعلیٰ صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لیے ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن میں فرمایا؛ **﴿يَآ اَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ﴾ "اے انسان تجھے کس نے اپنے کریم رب سے غفلت میں ڈال رکھا ہے"** (سورۃ الانفطار، 82:6)۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے تمام افراد کے حقوق کی محافظ شریعت کا آفاقی نظام نازل کیا ہے جو ناقابل تبدیل اور ناقابل تنسیخ ہے، جو خلافت کے نظامِ حکومت کے ذریعے نافذ ہوتا ہے۔ یہ کامل نظام انسانی فطرت کے مطابق ہے اور ہر قسم کی نسل و قوم پرستی سے پاک ہے۔ یہ وہ نظام ہے جس میں منتخب خلیفہ اللہ کی شریعت کے نفاذ کی شرط پر امت سے بیعت حاصل کرے گا اور پوری دنیا کو اس جمہوری نظام کے جبر سے نجات دلائے گا جس کے نیچے انسانیت سسک رہی ہے۔ تو وقت آگیا کے کہ پاکستان کے مسلمان افواج میں موجود اہل قوت کے ساتھ مل کر اس جمہوری نظام کی بساط لپیٹ دیں اور اس کی جگہ خلافت کا نظام دوبارہ قائم کریں تاکہ ہم دین اور دنیا دونوں کی بھلائی حاصل کر سکیں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrira.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info
ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449